نوحہ بی بی صغراؑ

فلک پہ چاند محرم کا دیکھ کر روئی
غریب صغراؑ بھرے گھر کو عمر بھر روئی

کوئی نہ تھا جو دلاسہ ہی آکے دے دیتا
رُلایا اور بھی تنہائی نے اگر روئی

تڑپ کے کہتی تھی اے چاند میرے سورج کو
کہاں چھپا دیا میں شب سے تا سحر روئی

وہ کہہ رہی تھی ستارے میرے سفر میں ہیں
اُداسی دیکھ کے گھر کی وہ نوحہ گر روئی

وہ بولی چاند سے کیوں آج غمزدہ ہے تو
یہ تری آنکھ بھی سن کر کوئی خبر روئی

ابھی تو عید گزاری تھی روشنی میں تری
اور آج چاندنی آنگن میں پھوٹ کر روئی

بتا بتا بنی ہاشم کا چاند کیسا ہے
ابھی ابھی میرے پیروں کی رہگزر روئی

302

ہمیشہ دیکھ کے تجھ کو خوشی سے ہوتی تھی
کیوں آج دل میرا رویا میری نظر روئی

عجیب حال تھا صغراؑ کا یادِ اکبرؑ میں
اذان سن کے مصلے پہ بیٹھ کر روئی

پلٹ کے آیا جو قاصد تو یہ سوال کیا
سکینہؑ کیا میری فرقت میں نامہ بر روئی

ثمؔر ہلالِ محرم کو دیکھ کر اب بھی
قلم کی آنکھ بھی صغراؑ کے حال پر روئی